ریجوائس لرننگ سنٹر

امریکہ، پاکستان،انڈیا، بنگلہ دیش
کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، برونڈی، بینن

www.rejoicecc.org

سبق 10: خدا کا کلام

1. کلام کون ہے؟
2. کیا کلام کی کوئی ابتدا یا انتہا ہے؟
3. کلام کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟
4. کلام کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے؟
5. کلام کیا کرتا ہے؟
6. ہمیں کلام کے ساتھ کیا کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟
7. کیا کلام بے پھل ہو سکتا ہے؟
8. کلام کو کون جانتا ہے؟

مقصد: ہماری زندگیوں میں خدا کے کلام کی اہمیت اور قدرت کو سمجھنا۔

1. کلام کون ہے؟

کلام خدا ہے۔

یوحنا 1:1 اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور **کلام خُدا تھا۔**

کلام بیٹا ہے

یوحنا17:14 کلام جسم بن گیا اور ہمارے درمیان سکونت اختیار کی۔ ہم نے اس کا ایسا جلال دیکھا، جیسے باپ کے اکلوتے بیٹے کا جلال ہے، جو **فضل اور سچائی سے معمور** ہو کر ہمارے درمیان رہا۔

کلام روحُ القدس اور خدا کا دم ہے

یوحنا14:1 کلام خدا کی طرف سے پھونکا گیا ہے

زبور6:33 لکھا ہے کہ خداوند کے کلام سے آسمان بنائے گئے، اور اُس کے مُنہ کے دَم (روحُ القدس) سے اُس کا سارا لشکر۔

روحُ القدس کلام کا مصنف ہے

2۔ تیمتھیس 16:3 ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راست بازی میں تربِیّت کرنے کے لئے فائِدہ مند بھی ہے۔

کلام روح اور زندگی کی بات کرتا ہے

یوحنا63:6 زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جِسم سے کچھ فائِدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تُم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں۔

نتیجہ: کلام یسوع ہے، جو باپ، بیٹا اور روحُ القدس ہے۔

استثنا4:6 اے اسرائیل سن، خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔

2. کیا کلام کی کوئی ابتدا یا انتہا ہے؟

یوحنا1:1: کلام ابتدا میں تھا۔

ابتدا میں کلام تھا،اور کلام خدا کے ساتھ تھا،اور کلام خدا تھا۔

جب کچھ بھی نہیں تھا،تب بھی کلام موجود تھا۔

زبور1:90-2 یارب! پُشت در پُشت تُو ہی ہماری پناہ گاہ رہا ہے۔اِس سے پیشتر کہ پہاڑ پَیدا ہُوئے یا زمین اور دُنیا کو تُو نے بنایا۔**ازل سے ابد تک تُو ہی خُدا ہے۔**

کلام ہمیشہ سے ہے۔

زبور89:119

اے خداوند! تیرا کلام **ہمیشہ** آسمان پر قائم ہے۔

یسعیاہ8:40

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔پُھول کُملا جاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام **ابد تک** قائِم ہے۔

1پطرس25:1

لیکن خُداوند کا کلام اَبد تک قائِم رہے گا۔یہ وُہی خُوشخبری کا کلام ہے جو تُمہیں سُنایا گیا۔

(یسوع ہی خوشخبری ہے اور یسوع ہی کلام ہے)

متی35:24 آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میری باتیں ہر گز نہ ٹلیں گی

3. کلام کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟

عبرانیوں12:4 چونکہ خُدا کا کلام **زِندہ** اور مؤثِر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زِیادہ **تیز** ہے اور جان اور رُوح اور **بند بند** اور **گودے** کو جُدا کر کے گُذر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔

امثال 5:30 خُداکاہرایک سُخن(کلام)پاک ہے۔وہ اُن کی سپر ہے جِن کا توکل اُس پر ہے۔

زبور 160:119 تیرے کلام کا خُلاصہ **سچائی** ہے۔ تیری صداقت کے کل احکام **ابدی ہیں۔**

2سموئیل 31:22 لیکن خُدا کی راہ کامل ہے۔خُداوند کا کلام تایا ہُوا ہے۔ وہ اُن سب کی سپر ہے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔

زبور 7:19 خُداوند کی شرِیعت **کامل** ہے۔وہ جان کو **بحال** کرتی ہے۔خُداوند کی شہادت برحق ہے۔ نادان کو **دانِش بخشتی ہے۔**

عبرانیوں 3:1 وہ اُس کے جلال کا پَرتَو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چِیزوں کو اپنی قُدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔وہ گناہوں کو دھو کر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔

زبور 2:138 تُو نے اپنے کلام کو اپنے ہر نام سے بڑھا کر **عظمت** دی ہے۔خدا نے اپنے کلام کو بڑی **عزت اور مقام** دیا ہے۔

امثال 5:30 کلام سچا ثابت ہوتا ہے

خدا کا ہر کلام سچا ثابت ہوتا ہے؛ وہ اُن سب کے لیے ڈھال ہے جو اُس میں پناہ لیتے ہیں۔

4. کلام کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے؟

زبور 105:119 ایک چراغ اور ایک روشنی

تیرا کلام میرے قدموں کے لیے **چراغ** اور میری راہ کے لیے **روشنی** ہے۔

متی4:4 زندگی اور پرورش

اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے

یوحنا6:63روح اور زندگی

جو باتیں میں تم سے کہتا ہوں وہ روح ہیں اور زندگی ہیں۔

کلام روحانی زندگی پیدا کرتا ہے۔

(متی13)بیج بونے والے کی تمثیل

کلام اُس بیج کی مانند ہے جو لوگوں کے دلوں میں بویا جاتا ہے اور پھل لاتا ہے۔

عبرانیوں4:12 تلوار

ہر دودھاری تلوار سے زیادہ تیز کلام گناہ کو کاٹتا، دل کو پرکھتا اور سچائی ظاہر کرتا ہے۔

یرمیاہ23:29آگ اور ہتھوڑے کی مانند

(خدا فرماتا ہے) کیا میرا کلام **آگ** کی مانند نہیں ؟ اور اُس **ہتھوڑے** کی مانند نہیں جو چٹان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے ؟

ہوسیع4:6علم

میرے لوگ عدمِ معرفت (علم کی کمی) سے ہلاک ہوئے۔

یوحنا17:17سچائی

انہیں سچائی سے مقدس کر، تیرا کلام سچائی ہے۔

یوحنا1:1-2اوریوحنا 14:1 کلام مجسم ہو

کلام خدا تھا 14اور کلام مجسم ہوا

یعقوب22:1-25 آئینہ

لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانِند ہے جو اپنی قُدرتی صُورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔اِس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بُھول جاتا ہے کہ میں کیسا تھا۔ لیکن جو شخص آزادی کی کامِل شرِیعت پر غَور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اِس لئے برکت پائے گا کہ سُن کر بُھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔

5. کلام کیا کرتا ہے؟

1 پطرس 23:1 کلام جنم دیتا ہے۔

کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غَیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائِم ہے نئے سرِے سے پَیدا ہُوئے ہو۔

1 کرنتھیوں 15:2 اگر تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو تو یہ نجات دیتا ہے۔

"اُسی کے وسِیلہ سے تُم کو نجات بھی مِلتی ہے بشرطیکہ وہ خُوشخبری جو میں نے تُمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تُمہارا اِیمان لانا بے فائِدہ ہُوا۔

1 پطرس 2:2 یہ تمہیں بچا سکتا

نَوزاد بچّوں کی مانِند خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تاکہ اُس کے ذرِیعہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ۔

زبور 20:107 یہ شفا اور رہائی بخشتا ہے

وہ اپنا کلام نازِل فرما کر اُن کو شفا دیتا ہے اور اُن کو اُن کی ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے۔

یوحنا 8:31-32 سچّائی تُم کو آزاد کرے گی

پس یِسُوعؔ نے اُن یہودِیوں سے کہا جِنہوں نے اُس کا یقین کِیا تھا کہ اگر تُم میرے کلام پر قائِم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچّائی سے واقف ہو گے اور سچّائی تُم کو آزاد کرے گی۔

کلام ہمیں گناہ، جھوٹ اور بندش سے آزاد کرتا ہے۔

1 پطرس 1:23 یہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے

کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غَیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائِم ہے نئے سرِے سے پَیدا ہُوئے ہو۔

یوحنا 3:1 اس نے سب چیزوں کو پیدا کیا

سب چِیزیں اُس کے وسِیلہ سے پَیدا ہُوئِیں اور جو کُچھ پَیدا ہُؤا ہے اُس میں سے کوئی چِیز بھی اُس کے بغَیر پَیدا نہیں ہُوئی۔

عبرانیوں 3:1 یہ سب چیزوں کو قائم رکھتا ہے

وہ اُس کے جلال کا پرتَو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چِیزوں کو اپنی قُدرت کے کلام سے **سنبھالتا** ہے۔ وہ گُناہوں کو دھو کر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔

یوحنا 3:15 یہ پاک کرتا ہے

اب تُم اُس کلام کے سبب سے جو مَیں نے تُم سے کِیا پاک ہو۔

یسعیاہ 8:40 یہ ہمیشہ قائم رہتا ہے

گھاس سوکھ جاتی ہے، پھول مرجھا جاتے ہیں، لیکن خدا کا کلام ہمیشہ قائم رہتا ہے۔

زبور 30:18 یہ حفاظت کرتا ہے

لیکن خُدا کی راہ کامل ہے۔ خُداوند کا کلام تایا ہُوا ہے۔ وہ اُن سب کی سپر ہے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔

2 تیمتھیس 3:16-17 یہ تعلیم دیتا ہے، ملامت کرتا ہے، اصلاح کرتا ہے اور تربیت دیتا ہے

ہر ایک صحِیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راست بازی میں تربِیّت کرنے کے لئے فائِدہ مند بھی ہے۔ تاکہ مردِ خُدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بِالکل تیّار ہو جائے۔

زبور 130:119 یہ روشنی اور سمجھ عطا کرتا ہے

تیری باتوں کی تشرِیح نُور بخشتی ہے۔ وہ سادہ دِلوں کو عقل مند بناتی ہے۔

یوحنا 38:7 یہ نبوت کرتا ہے

جو مُجھ پر اِیمان لائے گا اُس کے اندر سے جَیسا کہ کتابِ مقدّس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندِیاں جاری ہوں گی۔

یسعیاہ 11:55 یہ اپنا مقصد پورا کرتا ہے

اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہ سے نِکلتا ہے ہو گا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہِش ہو گی وہ اُسے پُورا کرے گا اور اُس کام میں جِس کے لئے میں نے اُسے بھیجا مؤثّر ہو گا۔

امثال 22:4 یہ زندگی اور صحت عطا کرتا ہے

کیونکہ جو اِس کو پا لیتے ہیں یہ اُن کی حیات اور اُن کے سارے جِسم کی صحت ہے

6. ہمیں کلام کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟

یوحنا8:47 اسے سنو

جو خُدا سے ہوتا ہے وہ خُدا کی باتیں سُنتا ہے۔ تُم اِس لئِے نہیں سُنتے کہ خُدا سے نہیں ہو ہے۔

اعمال 17:11 اسے قبول کرو

یہ لوگ تھِسّلُنیکے کے یہودِیوں سے نیک ذات تھے کیونکہ اُنہوں نے بڑے شَوق سے کلام کو قبُول کِیا اور روز بروز کتابِ مقدّس میں تحقِیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح ہیں۔

1 پطرس 2:2 اسے قبول کریں

نَوزاد بچّوں کی مانِند خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تا کہ اُس کے ذرِیعہ سے نجات حاصل کرنے کے لئِے بڑھتے جاؤ۔

امثال 4:10 اسے قبول کریں

اَے میرے بیٹے! سُن اور میری باتوں کو قبُول کر اور تیری زِندگی کے دِن بُہت سے ہوں گے۔

یعقوب 1:22 اس پر عمل کرو

لیکِن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔

لوقا 11:28 اس کی فرمانبرداری کرو

مگر زِیادہ مُبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔

زبور 119:9

جوان اپنی روِش کِس طرح پاک رکھّے؟ تیرے کلام کے مطابِق اُس پر نِگاہ رکھنے سے۔

2 تیمتھیس 2:15 اس کا درست استعمال کرو

اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبُول اور اَیسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جِس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو۔

زبور 56:4 اُس کے کلام کی تعریف کرو۔

میرا فخر خُدا پر اور اُس کے کلام پر ہے۔ میرا توکل خُدا پر ہے۔ میں ڈرنے کا نہیں۔ بشر میرا کیا کر سکتا ہے؟

فلپیوں 2:14-16 اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو

سب کام شکایت اور تکرار بغیر کیا کرو۔ تا کہ تُم بے عَیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کجرَو لوگوں میں خُدا کے بے نُقص فرزند بنے رہو) جِن کے درمِیان تُم دُنیا میں چَراغوں کی طرح دِکھائی دیتے ہو۔ اور زِندگی کا کلام پیش کرتے ہو (تا کہ مسیح کے دِن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دَوڑ دُھوپ بے فائِدہ ہُوئی نہ میری محنت اکارت گئی۔

زبور 33:4 اس کی شدید خواہش کرو

کیونکہ خُداوند کا کلام راست ہے اور اُس کے سب کام باوفا ہیں۔

یعقوب 1:21 اس میں اپنی امید رکھو

تو میری پناہ اور میری ڈھال ہے۔

میں نے اپنی امید تیرے کلام میں رکھی ہے۔

زبور 130:5 اس میں اپنی امید رکھو

میں خُداوند کا اِنتظار کرتا ہُوں۔ میری جان مُنتظِر ہے اور مجھے اُس کے کلام پر اِعتماد ہے۔

یوحنا7:15 اس میں قائم رہو۔

اگر تم مجھ میں رہو اور میرے کلام تم میں، تو جو کچھ چاہو مانگو، وہ تمہارے لیے ہو گا۔

امثال4:20-21 اپنا کان کلام کی طرف لگاؤ اور اپنی آنکھیں اس پر رکھو۔

اَے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجُّہ کر۔ میرے کلام پر کان لگا۔ اُس کو اپنی آنکھ سے او جھل نہ ہونے دے۔ اُس کو اپنے دِل میں رکھ۔

کُلسیوں16:3 یہ ہمارے درمیان کثرت سے بسا رہے۔

مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصِیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔

امثال4:20-21 اس پر توجہ دو اور اسے اپنے دل میں رکھو۔

اَے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجُّہ کر۔ میرے کلام پر کان لگا۔ اُس کو اپنی آنکھ سے او جھل نہ ہونے دے۔ اُس کو اپنے دِل میں رکھ۔

زبور11:119 اسے اپنے دل میں چھپا لو۔

میں نے تیرا کلام اپنے دل میں چھپا رکھا ہے، تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔

امثال5:4 اسے یاد رکھو اور اس میں قائم رہو۔

حِکمت حاصل کر۔ فہم حاصل کر۔ بُھولنا مت اور میرے مُنہ کی باتوں سے برگشتہ نہ ہونا۔

ایوب 12:23 اسے خزانہ سمجھو/اسے اپنے دل کا خزانہ بناؤ۔

میں اُس کے لبوں کے حکم سے ہٹا نہیں۔ میں نے اُس کے مُنہ کی باتوں کو اپنی ضرُوری خُوراک سے بھی زِیادہ ذخِیرہ کیا۔

7. کیا کلام بے اثر ہو سکتا ہے؟

متی 23-18:13

اور اگر اَیسا ہو کہ اُسے پائے تو میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُن ننانوے کی نِسبت جو بھٹکی نہیں اِس بھیڑ کی زِیادہ خُوشی کرے گا۔ اِسی طرح تُمہارا آسمانی باپ یہ نہیں چاہتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو۔ اگر تیرا بھائی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خَلوت میں بات چِیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لیا۔ اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ ہر ایک بات دو یا تِین گواہوں کی زُبان سے ثابِت ہو جائے۔ اگر وہ اُن کی سُننے سے بھی اِنکار کرے تو کلِیسیا سے کہہ اور اگر کلِیسیا کی سُننے سے بھی اِنکار کرے تو تُو اُسے غَیر قَوم والے اور محصُول لینے والے کے برابر جان۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کُھلے گا۔ پِھر میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئِے جِسے وہ چاہتے ہوں اِتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئِے ہو جائے گی۔ کیونکہ جہاں دو یا تِین میرے نام پر اِکٹّھے ہیں وہاں میں اُن کے بِیچ میں ہُوں۔ اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر میرا بھائی میرا گُناہ کرتا رہے تو میں کِتنی دفعہ اُسے مُعاف کرُوں؟

کیاسات بار تک ؟ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا میں تُجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے سترّ بار تک۔ پس آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانِند ہے جِس نے اپنے نَوکروں سے حِساب لینا چاہا۔

نتیجہ: اگر ہم کلام پر توجہ نہیں دیتے تو ہم دنیا پر توجہ دینے لگتے ہیں، اور پھر کلام بے پھل ہو جاتا ہے

7. کلام کو کون جانتا ہے؟

2 سموئیل 2:23 جو لوگ خدا کے روح کے ذریعے بولتے ہیں۔

خُداوند کی رُوح نے میری معرفت کلام کیا اور اُس کا کلام میری زُبان پر تھا۔

مکاشفہ 2:1 جو گواہی دیتے ہیں۔

جِس نے خُدا کے کلام اور یِسُوعؔ مسیح کی گواہی کی یعنی اُن سب چِیزوں کی جو اُس نے دیکھی تِھیں شہادت دی۔ (یہ صحیفہ یوحنا کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ یسعیاہ 43 سے ہم جانتے ہیں کہ جنہیں خدا نے چُنا ہے، انہیں بھی گواہ کہا جاتا ہے)

1 یوحنا 20:5 جنہیں سمجھ عطا کی گئی ہے اور جو اُس میں ہیں۔

اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یِسُوعؔ مسیح میں ہیں۔ حقیقی خُدا اور ہمیشہ کی زِندگی یِہی ہے۔

یوحنا 15:7-8 جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور جو بہت پھل لاتے ہیں۔

اگر تُم مُجھ میں قائِم رہو اور میری باتیں تُم میں قائِم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لِئے ہو جائے گا۔ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بُہت سا پَھل لاؤ۔ جب ہی تُم میرے شاگِرد ٹھہرو گے۔

یوحنا14:21جواُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور راستبازی کے کام کرتے ہیں۔

جِس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وُہی مُجھ سے محبّت رکھتا ہے اور جو مُجھ سے محبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہو گا اور میں اُس سے محبّت رکھوں گا اور **اپنے آپ کو اُس پر ظاہِر کرُوں گا۔**

جو پاک ہیں۔1 پطرس1:16

کیونکہ لکھا ہے کہ پاک ہو اِس لئے کہ میں پاک ہُوں۔

جو اُس کی صورت (شبیہ) رکھتے ہیں۔

افسیوں4:24 اور نئی اِنسانِیّت کو پہنو جو خُدا کے مطابِق سچّائی کی راست بازی اور پاکیزگی میں پَیدا کی گئی ہے۔

1یوحنا2:6جو لوگ یسوع کے طریقے کے مطابق چلتے ہیں۔

جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُس میں قائِم ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جِس طرح وہ چلتا تھا۔